ذو الحجة 1443

جولائی 2022

روضة الراشدات العلمية

RAUDATUR RASHIDATIL ILMEEYAH

ذو الحجہ سے متعلق 23 مضامین

مدیرة : ام محمد نوریہ حفظها الله

نائبہ : انجم عائشي حفظها الله

نائبہ : ام سعدان نوریہ حفظها الله

تزئین کاری : هدی انصاری (إعدادي)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

QURBANI

سورۃ الکوثر

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②

پس تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

نماز بھی صرف ایک اللہ کے لیے اور قربانی بھی صرف اللہ کے نام پر۔ مشرکین کی طرح ان میں دوسروں کو شریک نہ کر۔

نَحْرٌ ← اونٹ کے حلقوم میں نیزہ یا چھری مار کر اسے ذبح کرنا۔ دوسرے جانوروں کو زمین پر لٹا کر ان کے گلوں پر چھری پھیری جاتی ہے اسے ذبح کرنا کہتے ہیں۔

لیکن یہاں نحر سے مراد مطلق قربانی ہے، علاوہ ازیں اس میں بطور صدقہ و خیرات جانور قربان کرنا، حج کے موقع پر منیٰ میں اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کرنا، سب شامل ہیں۔

کتاب: احسنُ البیان (اردو)

پیج نمبر: ١٢٣٩

انتخاب: Dr. Nabeela Anam Qureshi

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حج کے لیے حلال کمائی

حج وعمرہ کے لئے پاکیزہ حلال کمائی میں سے خرچ کا انتظام کرنا چاہیے۔
اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
"اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پاکیزہ چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔" (مسلم: ۳۲۶/۱)

طبرانی رح نے ابوہریرہ رض سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب آدمی پاکیزہ زادِ سفر کے ساتھ حج کیلئے نکلتا ہے اور اپنا پاؤں سواری کے رکاب میں رکھ کر لبیک پکارتا ہے، تو اس کو آسمان سے پکارنے والا جواب دیتا ہے، تیری لبیک قبول، اور رحمت الٰہی تجھ پر نازل ہو، تیرا توشہ حلال اور تیری سواری حلال اور تیرا حج مقبول ہے اور تو گناہوں سے پاک ہے۔" اور جب آدمی حرام کمائی کے ساتھ حج کے لئے نکلتا ہے اور سواری کے رکاب میں پاؤں رکھ کر لبیک پکارتا ہے، تو آسمان سے منادی جواب دیتا ہے، تیری لبیک قبول نہیں، نہ تجھ پر اللہ کی رحمت ہو، تیرا زادِ سفر حرام، تیری کمائی حرام، اور تیرا حج غیر مقبول ہے۔
(معجم الاوسط للطبرانی: ۶ ص ۱۱۰، ۱۰۹، حدیث: ۵۲۲۴)

حاجی کو چاہیے کہ لوگوں کی کمائی سے بے نیاز رہے اور سوال کرنے سے پرہیز کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"جو خود کو بچائے گا اللہ اس کو بچائے گا، اور جو استغناء کرے گا اللہ اس کو غنی کرے گا"۔
(بخاری: ۹۵۸/۲)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے:
"آدمی لوگوں سے مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔"
(بخاری: ۱/ ۱۹۹)

نام کتاب: أحکام الحجّ والعمرۃ والزّیارۃ

مؤلف: شیخ علامہ عبد العزیز عبد اللہ الباز رحمہ اللہ

صفحہ: ۲۲ - ۲۳

انتخاب: شانو احسان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حج نہ کرنے والوں کو تنبیہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں ممالک محروسہ میں مندرجہ ذیل پیغام شائع کرایا تھا۔

"ولقد هممت ان ابعث رجالا الى هذه الامصار فينظروا كل من كان له جدة ولا يحج فيضربوا عليهم الجزية ما هم بمسلمين ما هم بمسلمين"

(نیل الاوطار ج ۴ ص ۱۶۵)

میری دلی خواہش ہے کہ میں کچھ آدمیوں کو شہروں اور دیہاتوں میں تفتیش کے لیے روانہ کروں جو ان لوگوں کی فہرست تیار کریں جو استطاعت کے باوجود اجتماع حج میں شرکت نہیں کرتے کیونکہ ان کا دعویٰ اسلام فضول و بیکار ہے وہ مسلمان نہیں ہیں۔ وہ مسلمان نہیں ہیں۔

کتاب: شرح و ترجمہ صحیح بخاری اردو، جلد نمبر: ۲

پیج نمبر: ۲۷۶

مؤلف: مولانا محمد داؤد راز صاحب

انتخاب: افشاں پروین (اوّل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا پتھر نفع اور نقصان کے مالک ہیں؟؟

ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے صاف اعلان فرمایا کہ۔

"انی اعلم انك حجر لا تضر ولا تنفع ولو لا انی رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلك ما قبلتك" (رواہ السنہ واحمد)

یعنی میں خوب جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے تیرے قبضے میں نہ کسی کو نفع ہے نہ نقصان اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بھی بوسہ نہ دیتا۔

کتاب: شرح و ترجمہ صحیح بخاری اردو، جلد نمبر: ۲
پیج نمبر: ۵۳۷
مؤلف: مولانا محمد داؤد راز صاحب
انتخاب: افشاں پروین (اوّل)

ذی الحجہ
8
جمعہ

ماہ ذی الحجہ کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ جن میں چار مہینے حرمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:- إن عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتب الله يوم خلق السموت والارض منها أربعة حرم ذالك دين القيم فلا تظلموا فيهن أنفسكم (التوبہ ۳۶)

جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ اسی دن سے اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے۔ ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی صحیح دین ہے۔ پس تم ان دنوں میں اپنے آپ ظلم نہ کرو

ان حرمت والے مہینوں میں سے ایک مہینہ ذوالحجہ کا بھی ہے۔ جو اس مہینے کی عظمت کے لئے کافی ہے خاص طور پر اس مہینے کا عشرہ اولیٰ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مقدس میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

والفجر وليال عشر والشفع والوتر

قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی

دس راتوں سے مراد عشرہ ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں

"ابن عباس، ابن زبیر، مجاہد اور دیگر سلف و خلف صالحین سے یہی منقول ہے [تفسیر ابن کثیر ۳۰۳/٤] اور امام شوکانی نے اس قول کو جمہور مفسرین کی طرف منسوب کیا ہے۔ [فتح القدیر ٤٣٢/٥]"

{والفجر وليال عشر والشفع والوتر} عشر سے مراد ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن، وتر سے یوم عرفہ اور شفع سے قربانی کا دن ہے۔ [مسند احمد ٤٨٩/٢٢ رقم ١٤٥١١، تفسیر ابن کثیر ٣٠٣/٤]

تسنیم بنت مکتوم

138

2022.07.08

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشرۂ ذوالحجہ

رمضان المبارک کے بعد ذوالحجہ کا مہینہ اسلامی مہینوں میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ عشرۂ ذوالحجہ نیکیوں اور اجر و ثواب کے اعتبار سے عام دنوں کے مقابلے میں بہت اہم ہے، جس کی فضیلت قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے۔

قرآن کریم میں اللہ سبحان و تعالیٰ نے ان کی قسم کھائی ہے

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ {الفجر: ۲-۱}

* اور قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی *

جمہور مفسرین کے نزدیک دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں ہیں۔ علامہ ابن کثیرؒ نے بھی اپنی تفسیر میں اسی رائے کو صحیح کہا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا ان ایام کی قسم کھانا ہی انکی عظمت اور فضیلت کی سب سے بڑی دلیل ہے کیونکہ عظیم باری تعالیٰ کسی عظمت والی شئے کی قسم ہی کھاتا ہے۔

لہٰذا اللہ کے بندوں کو بھی چاہیئے کہ وہ ان ایام میں اعمالِ صالحہ کے لئے خوب محنت کریں اور ان کی آمد کو اپنے

لئے باعثِ شرف اور نیکی سمجھیں۔

عشرۂ ذوالحجہ کے فضائل :-

(۱) دنیا کے تمام ایام میں یہ ایام افضل ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :-

* أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنيا أَيَّامُ الْعَشْرِ يَعْنِيْ عَشْرَ ذِي الْحِجَّةِ *

دنیا کے سارے دنوں میں سب سے افضل دن ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔ [رواہ البزار وابن حبان وصححہ الألبانی فی صحیح الترغیب والترھیب : ۱۱۵۰]

اللہ تعالیٰ نے ان دس دنوں میں اپنے ذکر کا خاص حکم دیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

* وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ * [الحج : 28]

* اور معلوم دنوں میں اللہ تعالیٰ کا نام یاد کریں *

(2) انہی ایام میں یومِ عرفہ بھی ہے

یَوْمِ عرفہ جو حج کا اصل دن ہے اور اسی میں حج کا سب سے بڑا رکن (وقوفِ عرفہ) ادا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ عظیم دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ اہلِ عرفات کے لیے عام مغفرت کا اعلان کرتا ہے اور اس میں سب سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم

سے آزادی عطا کرتا ہے۔ اس بنا پر ایام عشرہ ذوالحجہ میں سے کسی دن کو کوئی فضیلت نہ ہوتی تو صرف یوم عرفہ ہی ان سارے ایام کی فضیلت کے لئے کافی ہوتا۔

یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا:

* صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ سَنَتَيْنِ مَاضِيَةً وَمُسْتَقْبَلَةً *

* یوم عرفہ یعنی (9) ذوالحجہ کا روزہ گزشتہ اور آئندہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے * {مسند احمد: 3981}

یوم عرفہ کے دن ہی اللہ سبحان و تعالیٰ نے دین کی تکمیل کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

* اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا * {المائدہ: 03}

(3) انہیں ایام میں یوم نحر بھی ہے۔

بعض علماء کے نزدیک یَوْمِ نحر (قربانی کا دن) سال کے تمام دنوں سے افضل ہے۔

کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ. {ابوداؤد - 1765}

اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک سب سے عظیم دن یوم النحر ہے

(یعنی دس ذوالحجہ کا دن) پھر یوم القر ہے۔

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

* ھٰذَا یَوْمُ النَّحْرِ وَھٰذَا یَوْمُ الْحَجِّ الْأَکْبَرِ * {مسند احمد: 458}

* آج قربانی کا دن ہے اور یہ حج اکبر کا دن ہے *

(4) ان ایام میں متعدد اہم ترین عبادتیں جمع ہوتی ہیں۔

علامہ ابن حجر عسقلانی رح فتح الباری میں یہ نکتہ بیان کرتے ہیں کہ عشرۂ ذوالحجہ کی امتیازی فضیلت کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ساری اہم ترین عبادتیں اس عشرۂ میں جمع ہو جاتی ہیں، اور وہ ہیں: نماز، روزہ، صدقہ اور حج اس کے علاوہ دیگر مناسبتوں میں یہ ساری عبادتیں اس طرح جمع نہیں ہوتی ہیں:

{فتح الباری: ج۔۲، ص: 460}

ابو عثمان النہدی رح کہتے ہیں:

اسلاف تین عشروں کی بڑی قدر کیا کرتے تھے

(1) رمضان کا آخری عشرہ

(2) عشرۂ ذوالحجہ

(3) محرم کا پہلا عشرہ

عشرۂ ذوالحجہ کے اعمال کے بارے میں پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

"ذی الحجہ کے دس دنوں کے مقابلے میں دوسرے کوئی دن ایسے نہیں جن میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب ہو" صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، ہاں مگر وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ راہِ جہاد میں نکلے اور کچھ واپس لے کر نہ آئے۔ (وہیں شہید ہوجائے)"

{سنن ترمذی: 129}

خاتمہ کلام:

ذی الحجہ کے دس دنوں کی قدر کریں موقع سے فائدہ اُٹھائیں۔ نماز باجماعت کا اہتمام کریں، ہر نیک عمل جو پہلے سے کرتے ہیں، اس میں اور اضافہ کریں۔ اللہ سے تعلق کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں، تاکہ قربانی کے وقت جذبۂ ابراہیمی سے سرشار ہوں۔

دعا ہے رب العٰلمین سے کہ وہ ہم سب کو ذوالحجہ کے اس پہلے عشرۂ میں زیادہ سے زیادہ عبادت کرنے اور کثرت سے تکبیرات کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

* اللّٰهُ أكبَر، اللّٰه اكبر، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اكبر

اللّٰهُ اكبرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد * {مصنف ابن ابی شیبہ: ج: 3 - 5694}

ماخوذ:

زادالخطیب

[جلد اول] صفحہ: 577-590

تالیف:

ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاھد کویت

منتخب: مشیرہ بانو بنت رفیق احمد

* السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ *

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج کا اہم مقصد

توحید: یاد رکھیے اتمام عبادت کی بنیاد توحید باری تعالیٰ ہے۔ چنانچہ حج کا سب سے اہم مقصد توحید باری تعالیٰ کی معرفت اور شرک سے براءت ہے۔

اخلاص: انسان کا کوئی بھی عمل خلوص نیت کے بغیر مقبول نہیں ہوتا۔ لہٰذا ریاکاری، یا کسی دنیوی لالچ اور غیر اسلامی اغراض سے بالاتر ہو کر یہ فریضہ انجام دینا چاہیے۔

اتباع سنت: اسلام کا کوئی کام خلاف سنت طریقے سے ہرگز قابل قبول نہیں۔

اللہ کا تقویٰ: اس مبارک سفر میں ہر قدم پر تقوے کو اپناؤ اور اپنے حسن عمل سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کرو، ذکر و اذکار، دعا، تلاوت قرآن، کثرت سے طواف بیت اللہ، تلبیہ، نوافل اور دوسروں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتے رہو۔

اہمیت حج: فریضۂ حج کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ رہیے کیونکہ یہ کوئی تفریحی سفر ہے نہ کوئی رسمی یہ ایمان سے بھرپور نہایت بلند عظمتوں والا سفر ہے۔ جس کے بلند تر مقاصد ہیں۔ کتاب و سنت کے مطابق عقیدہ رکھے اور پاکیزہ اعمال انجام دے۔

اہمیت حرم: اس مقام مقدس کی رفعت و عظمت کا خیال قلب و دماغ میں ہمیشہ تازہ رہنا چاہیے۔ کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچایا جائے۔

ادائے حج کے لیے علم کی ضرورت: حج ایک اہم عبادت ہے، اس کی انجام دہی کے لیے اس کے احکام، مسائل اور جزئیات و تفصیلات کا علم حاصل کیجیے۔ کیونکہ جہالت کی حالت میں کوئی عبادت سنت کے خلاف قبول نہیں۔

فسق و فجور سے بچنا: یہ نہایت مقدس سفر ہے، اس میں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کیجیے، اپنے نفس کو منکرات سے بچائیے اور نیکی کریئے۔

اسباب تقویٰ کی جستجو: دوران سفر قبولیت اعمال کی زیادہ سے زیادہ جستجو اور اسباب تلاش کیجیے تاکہ نیکیوں میں اضافہ ہو سکے۔ اور ضروری بات یہ ہے کہ آپ کی کمائی حلال کی ہونی چاہیے اس کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں۔

حسن اخلاق: اس سفر میں ہر جگہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیجیے۔ آپ کی زبان یا ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچنے پائے۔

کتاب: خطبات حرم (صفحہ نمبر 143-137)

خطیب: امام کعبہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس

مترجم: فضیلۃ الشیخ محمد عبدالہادی العمری

انتخاب: تحسین صغیر (ثانی)

قال ابن حجر رحمة الله

الذي يظهر ان السبب في امتياز عشر ذي الحجة

لمكان اجتماع أمهات العبادة فيه وهي الصلاة

والصيام و الصدقة والحج و لا يأتي ذلك في غيره - (فتح الباري)

حافظ ابن حجر العسقلانی (852ھ) رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"عشرہ ذی الحجہ کے امتیاز کا جو ظاہری سبب وہ یہ ہے کہ اس ماہ میں امہات العبادات یعنی نماز، روزہ، صدقہ اور حج جمع ہو جاتی ہیں اور یہ عبادات کسی دوسرے ماہ میں اکٹھا نہیں ہوتی"

فتح الباری: (2/534)

عرفانہ عرشی

الصف الثانی

"حج و عمرہ کے دوران زیارت قبر نبوی اور مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی حیثیت"

* * * * *

حج اور عمرہ کے متعلق یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت یا مسجد نبوی میں چالیس وقت کی نمازوں کا حج و عمرہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ بعض حجاج کرام سمجھتے ہیں اور فضائل حج و عمرہ میں اس کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سلسلے میں جو حدیثیں پیش کی جاتی ہیں وہ ثابت شدہ نہیں ہیں مثلاً یہ حدیث کہ "من حج البیت و لم یزرنی فقد جفانی" جس نے بیت اللہ کا حج کیا اور میری زیارت نہیں کی اس نے میرے ساتھ بد خلقی کی۔ یہ حدیث موضوع ہے۔ (دیکھئے الموضوعات لابن الجوزی ۲/۲۱۷)

اسی طرح ایک یہ بھی حدیث ہے کہ "من صلی فی مسجدی أربعین صلاۃ لا تفوتہ صلاۃ کتب لہ براءۃ من النار و براءۃ من العذاب و بریء من النفاق" جس نے میری مسجد میں چالیس وقت کی نماز پڑھی اس کی کوئی نماز فوت نہیں ہوئی اس کیلئے جہنم اور عذاب جہنم سے براءت لکھ دی جاتی ہے اور وہ شخص نفاق سے بری ہو جاتا ہے۔ یہ حدیث بھی منکر ہے اور قابل اعتماد نہیں ہے (دیکھئے السلسلۃ الضعیفۃ ۱/۵۷۵)۔

مسجد نبوی کی زیارت اور اس میں نماز کے ثواب کے بارے میں اعتدال کا موقف اختیار کرنا چاہیے جو صحیح حدیثوں سے ثابت ہے

حدیث نبوی میں درج ہے "لا تشد الرحال الا الی ثلاثة
مساجد، المسجد الحرام و مسجد الرسول صلی اللہ علیہ و سلم و مسجد
الاقصیٰ" - تینوں مسجدوں کے علاوہ کہیں ثواب کی غرض
سے سفر نہ کیا جائے، مسجد حرام، مسجد نبوی و مسجد اقصیٰ - ①
اسی طرح صحیح حدیث میں یہ وارد ہے مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب
ایک ہزار نماز کے برابر ہے، حضرت ابوہریرہ رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں "صلاۃ فی مسجدی ھذا أفضل من ألف صلاۃ
فیما سواہ الا المسجد الحرام" کہ میری اس مسجد میں نماز
مسجد حرام کے علاوہ بقیہ مساجدوں کے مقابلے میں ایک ہزار نماز سے
بہتر ہے - ②

(١) صحیح بخاری: ١١٨٩) ② (صحیح مسلم: ١٣٩٤)

لہٰذا مسجد نبوی کی زیارت اور نماز کے سلسلے میں مبالغہ آرائی
اور افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اعتدال راہ اپنانے کی ضرورت ہے۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو حج و عمرہ کی سعادت سے
بہرہ ور فرمائیے اور اس میں اعتدال اور وسطیت کی توفیق
بخشے اور تمام دینی امور میں افراط و تفریط و غلو انتہا پسندی سب
سے محفوظ رکھئے، آمین

و اللہ اعلم و صلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم

حوالہ:- اردو میگزین "ترجمان" دھلی جلد: 39
شمارہ: 13، صفحہ: 19
محمد جنید بن عبد المجید مکی
مدیر جمعیۃ الشبان المسلمین، بنارس

طالبہ کا نام: عطیہ بیگم

کلاس: الصف الثانی

بسم الله الرحمن الرحيم

من مات ولم يحج

ماحكم من مات ولم يحج ؟

الله سبحانه وتعالى يقول :- "ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا ومن كفر فإن الله غني عن العالمين"

هو ان كان مستطيعا فيكون آثماً

و عمر رضي الله عنه يقول : لقد هممت ان ابعث الى الامصار فيأخذ الجزية على من لم يحج، ماهم بمسلمين ماهم بمسلمين، ماهم بمسلمين والله المستعان.

واما حديث : من مات ولم يحج مات يهوديا أو نصرانيا على أي حالة شاء، هذا حديث ذكره ابن الجوزي في (الموضوعات) لا يثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم -.

كتاب :- اجابة السائل ص ٢٤٤

مفتى :- مقبل بن هادي الوادعي رحمه الله

نام - ضحى فاطمہ بنت ممتاز احمد

الصف الثاني

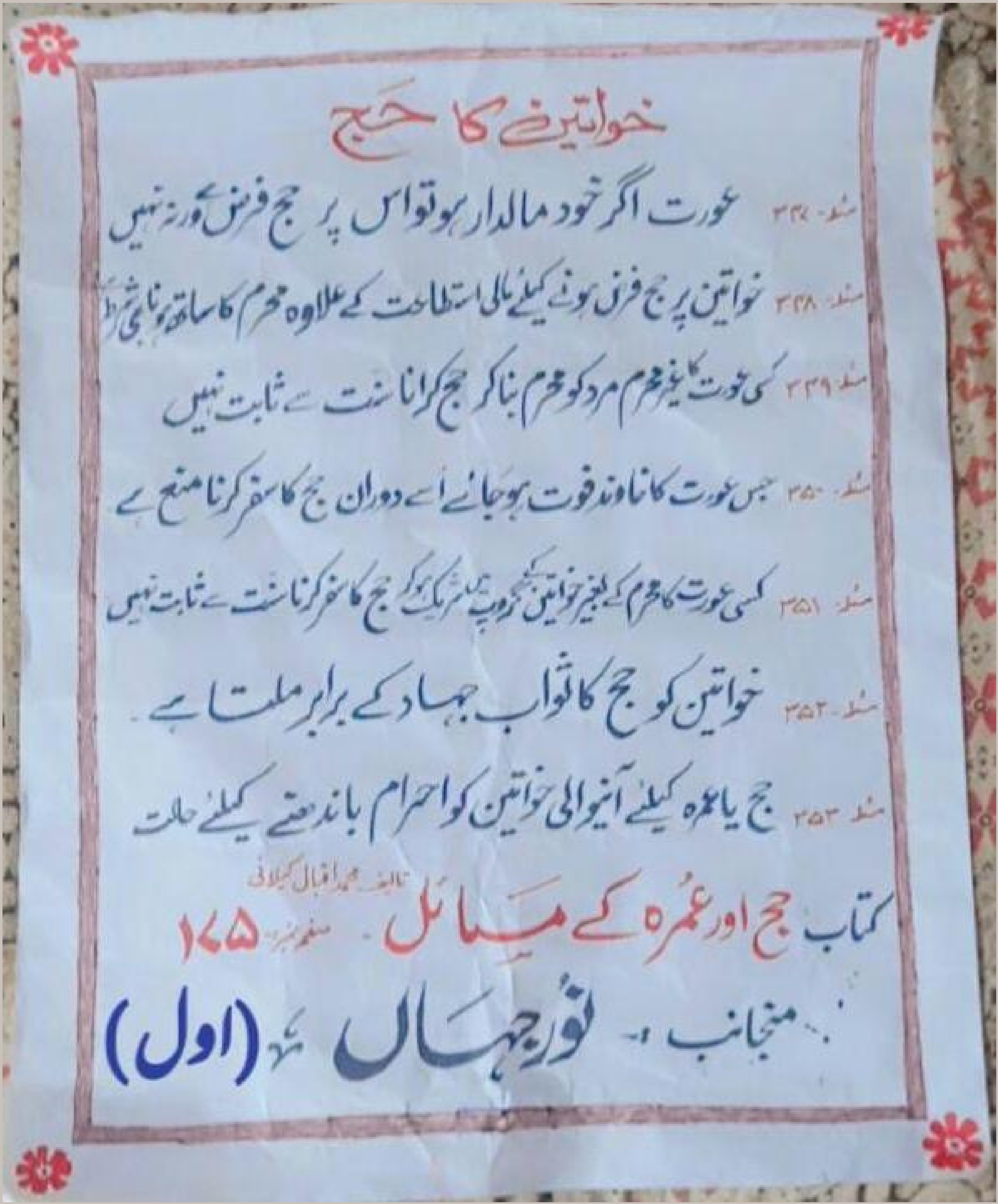

خواتین کا حج

مسئلہ ۳۴۷۔ عورت اگر خود مالدار ہو تو اس پر حج فرض ہے ورنہ نہیں

مسئلہ ۳۴۸۔ خواتین پر حج فرض ہونے کیلئے مالی استطاعت کے علاوہ محرم کا ساتھ ہونا بھی شرط ہے

مسئلہ ۳۴۹۔ کسی عورت کا غیر محرم مرد کو محرم بنا کر حج کرانا سنت سے ثابت نہیں

مسئلہ ۳۵۰۔ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اسے دوران عدت حج کا سفر کرنا منع ہے

مسئلہ ۳۵۱۔ کسی عورت کا محرم کے بغیر خواتین کے گروپ میں شریک ہو کر حج کا سفر کرنا سنت سے ثابت نہیں

مسئلہ ۳۵۲۔ خواتین کو حج کا ثواب جہاد کے برابر ملتا ہے۔

مسئلہ ۳۵۳۔ حج یا عمرہ کیلئے آنیوالی خواتین کو احرام باندھنے کیلئے حالت

تالیف: محمد اقبال کیلانی

کتاب حج اور عمرہ کے مسائل ۔ صفحہ نمبر: ۱۷۵

منجانب: نور جہاں (اول)

بعض غلط العام اصطلاحات

حج اکبر:-

اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جس سال یوم عرفہ جمعہ کے روز آئے وہ "حج اکبر" کہلاتا ہے۔ اور اسکا ثواب عام حج کی نسبت ستر گنا زیادہ ہوتا ہے۔ یہ تصور بالکل غلط ہے۔

۹ ہجری میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکرؓ کو امیر حج بنا کر بھیجا۔ بعد میں سورہ توبہ کی شروع کی آیات نازل ہوئیں جن میں یہ بات ارشاد ہے۔ سورۃ التوبہ - آیت نمبر 3

[وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ]

ترجمہ:- [اطلاع عام ہے اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے لئے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری الذمہ ہیں]

نزول آیات کے بعد آپؐ نے حضرت علیؓ کو بھیجا کہ آپ جا کر حج کے موقعہ پر لوگوں کو یہ اعلان سنا دیں۔

یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ ۹ ہجری میں یوم عرفہ جمعہ کے روز نہیں تھا۔ لیکن قرآن مجید نے اس کے لئے "حج اکبر" کا لفظ استعمال کیا ہے۔

۱۰ ہجری میں جب رسول اکرمؐ نے حجۃ الوداع ادا کیا تو اس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن تھا۔ ۱۰ ذی الحجہ کو آپؐ نے خطبہ ارشاد کرتے ہوئے لوگوں سے پوچھا "یہ کون سا دن ہے؟" لوگوں نے عرض کیا یہ "یوم النحر" ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ "یہ حج اکبر کا دن ہے"۔ [ابو داؤد]

★ اسکا مطلب یہ ہے کہ یوم عرفہ جمعہ کے دن آئے یا کسی دوسرے دن۔ ذی الحجہ میں ادا کیا گیا ہر حج "حج اکبر" ہی کہلاتا ہے۔

کتاب:- حج و عمرہ کے مسائل - تفہیم السنۃ، مکتبہ بیت السلام الریاض

پیج نمبر: 27 -

مصنف: محمد اقبال کیلانی

انتخاب: بلقیس فاطمہ

3/7/22

عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝

قسم ہے فجر کی ۝ اور دس راتوں کی ۝ اور جفت اور طاق کی ۝
سورۃ فجر (1-3)

مسروق اور محمد بن کعب سے روایت ہے کہ اس سے قربانی کے دن کی خاص صبح مراد ہے جو دس راتوں کو ختم کرنے والی ہے اور دس راتوں سے مراد عشرہ ذوالحجہ ہے تفسیر الطبری 30/214

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے "کوئی ایام ایسے نہیں ہیں جن میں عمل صالح اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب نہیں ہے؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں الا یہ کہ کوئی شخص اپنے جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں نکلے اور پھر ان میں سے کسی چیز کے ساتھ واپس نہ لوٹے

صحیح البخاری

کتاب: تفسیر ابن کثیر
صفحہ نمبر: 498
جلد: 6

انتخاب: نجم قریشی

حج اور عمره کرنے والے کی دعا

چونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں
اور رب کریم سب سے زیادہ اپنے
مہمانوں کی تکریم کرنے والاہے ،اس لیے
یہ اللہ سے جو بھی دعاکریں اللہ اسے
قبول فرماتے ہیں ۔

حضرت جابر رضی اللّٰہ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

اَلْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ
وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ

"حج اور عمرہ کے لیے جانے والے اللہ کے
مہمان ہیں ۔اللّٰہ نے انہیں بلایا ،انہوں نے
اس کی دعوت قبول کی اور انہوں نے
اللّٰہ سے جو مانگا اس نے انہیں عطا کیا
کردیا ۔"

(سنن ابن ماجہ،المناسك،باب فضل
دعاءالحاج،حدیث:2893)

کتاب:دُعا اور دَوا کے مسنون آداب

نام: بشری بنت عبدالسلام
جماعت: اوّل

قَالَ الْحَافِظِ ابْنِ رَجَب رَحِمَهُ الله

من لم تستطيع الوقوف بعرفه فليقف عند حدود الله
الذي عرفه ومن لم يستطيع المبيت في مزدلفه فليبت
عزمه على طاعه الله ليقربه ويزدلفه ومن لم يقدر على
نحر هديه بمنى فليذبح هواه هنا ليبلغ به المنى ومن
لم يستطع الوصول للبيت لانه منه بعيد فليقصد
رب البيت فانه اقرب
اليه من حبل الوريد....

لَطَائِفُ المَعَارِف، ص: ٦٣٣

"JO SHAKHS ARAFAH MEIN NA RUK SAKE TOH WOH **ALLAH** KI MUQARRAR KARDAH HADO PAR RUKE.
JO SHAKHS MUZDALIFAH MEIN MEIN RAAT GUZAARNE KI ISTE'TAAT NA RAKHTA HO TOH WOH RAATEIN **ALLAH** KI ITI'AAT MEIN GUZAARE TAAKE USKA QURB HAASIL KAR SAKE.
JO MINA MEIN ZIBAAH KARNE KI ISTETAAT NA RAKHTA HO TOH WOH APNI KHWAAHISHAAT KO ZIBAAH KAR LE TAAKE WOH APNE MAQSAD KO HAASIL KAR SAKE.
JO SHAKHS KAABAH TAK POHOCHNE SE AAJIZ HO KYUNKI WOH BOHOT DUR THA, TOH WOH RABB-E-KAABAH KI TARAF BADHE KYUKI WOH SHAH' RAG SE BHI ZYAADA QAREEB HAI".

عرشيا بنت اشفاق
الصف الأول

بسم الله الرحمن الرحيم

أيُّهما أفضلُ؟؟

سُئِلَ: عَن عشرِ ذي الحِجّةِ والعشرِ الأواخِرِ من رمضان: أيُّهما أفضلُ؟

فأجاب: أيامُ عشرِ ذي الحِجّةِ أفضلُ من أيامِ العشرِ من رمضان والليالي العشرُ الأواخرُ من رمضان أفضلُ من ليالي عشرِ ذي الحِجّةِ. (مجموع الفتاوى: ٢٥/٢٨٧)

قالَ ابنُ القيِّمِ: وإذا تأمّلَ الفاضلُ اللبيبُ هذا الجوابَ: وجدَه شافيًا كافيًا فإنّهُ ليسَ من أيامِ العملِ فيها أحبُّ إلى اللهِ من أيامِ عشرِ ذي الحِجّةِ وفيها: يومُ عرفةَ ويومُ النحرِ ويومُ التروِيَةِ: وأمّا ليالي عشرِ رمضانَ فهي ليالي الإحياءِ التي كانَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُحييها كلَّها وفيها ليلةٌ خيرٌ من ألفِ شهرٍ. فمَن أجابَ بغيرِ هذا التفصيلِ لم يُمكِنهُ أن يُدلي بحُجّةٍ صحيحةٍ. (بدائع الفوائد: ٣/١٦٢)

کتاب: مجموع فتاوی، جلد نمبر: ۲۵
پیج نمبر: ۲۸۷
مفتی: شیخ الاسلام احمد بن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ
انتخاب: افشاں پروین (اوّل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

THE OBLIGATION OF HAVING SINCERITY WHEN SLAUGHTERING THE SACRIFICIAL ANIMAL

*... ALLAH swt does not accept actions, except those, that are sincere, with which only one desires the face of Allah.

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"Say, verily, my prayer, my sacrifice, my living and my dying are for Allah, the Lord of the worlds"
(Surah Anam: 162-163)

It has been narrated by Imam Ahmad, In his book az-zuhd, on Authority of Salman Al-farsi (Rz) as that he Said,

#"A man entered Paradise, due to fly and another man entered the fire due to fly. They asked, How is that? He Replied, 2 men from before your time passed by some people who had an Idol & none could pass by them except that he had to Sacrifice to thier Idol. They Said to one of the man: Sacrifice something, even if it a fly. One of them Sacrificed the fly and Passed by them then entered Hell fire. Another man Said, I never Sacrifice anything for other Than Allah swt, So they chopped his head off & he Entered Paradise"#

#SOURCE: CHAPTER-10, FROM THE LESSONS OF CREED ACQUIRED FROM HAJJ.

#WRITER: SHAYKH ABDUL ~~MUHSIN~~ RAZZAQ BIN ABDUL MUHSIN BADR AL ABBAD

#SORTED BY: FATIMA RUKSHAN.

بسم الله الرحمن الرحيم

IMPORTANCE OF THE FIRST TEN DAYS OF DHUL-HIJJAH.

Ibn Al-Uthaymeen رحمه الله said :-

"And strange is that people are unaware of (the virtue of) first ten days of Dhul-Hijjah. You will see them striving in the last 10 days of Ramadan with good deeds but during Dhul-Hijjah you would find almost none of them making any difference between these virtuous 10 days and other normal days. (i.e. he does not make any special effort for Dhul-Hijjah.)".

Taken from :- Majmoah Fatwa

Writer :- Mohammed Bin Saleh Al Uthaymeen

Volume/Part :- Maa jild 21, Page 37.

Copied by :- Ayesha Nikhat
CA-182.

Maahe Zul Hijja me Ayyam Tashreeq tak Ba kasrat Takbeeraat Padna

باب فَضْلِ الْعَمَلِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ أَيَّامُ الْعَشْرِ، وَالأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ.

Ibn Abbaas Radhi Allahu Anhuma se riwayat hai ke (Suratul Baqarah ke lafzi aayat)
se وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ
Ayyaam al ashr (yani Zul hijja ke ibtidayi das din) muraad aur (lafzi ayat) "الأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ" se ayyaam tashreeq muraad hai.

Aur Ibn Umar wa Abu Hurairah رضی اللہ عنہما in das dino me takbeeraat kehte kehte bazaar ki taraf nikal jaate aur log unki takbeeraat sun kar takbeeraat kehte aur Muhammad bin Ali رحمہ اللہ nafil namazon ke baad bi takbeer kehte the.

Reference: Sahih al Bukhari 969

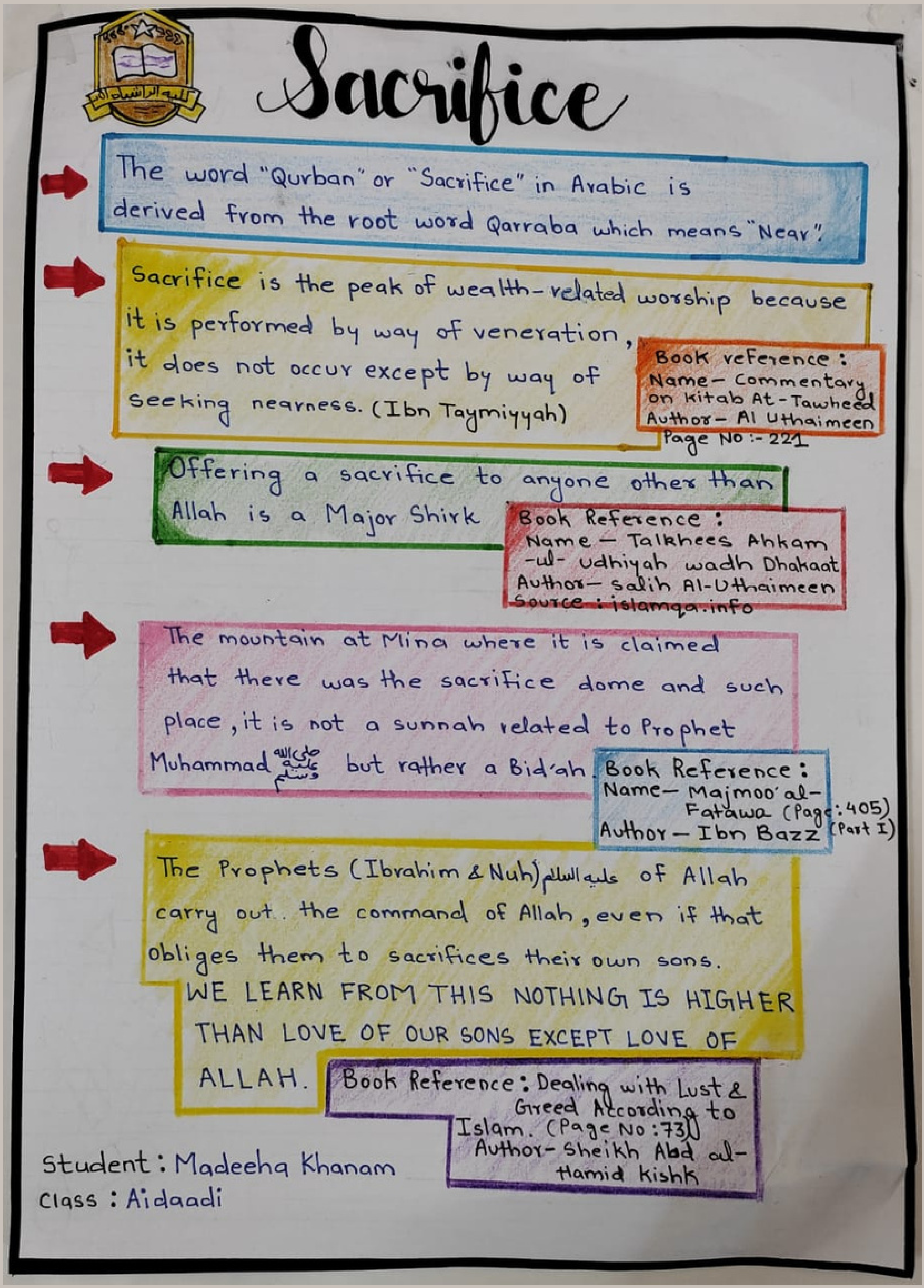

Sacrifice

The word "Qurban" or "Sacrifice" in Arabic is derived from the root word Qarraba which means "Near".

Sacrifice is the peak of wealth-related worship because it is performed by way of veneration, it does not occur except by way of seeking nearness. (Ibn Taymiyyah)

Book reference :
Name- Commentary on Kitab At-Tawheed
Author- Al Uthaimeen
Page No :- 221

Offering a sacrifice to anyone other than Allah is a Major Shirk

Book Reference :
Name — Talkhees Ahkam -ul- udhiyah wadh Dhakaat
Author— salih Al-Uthaimeen
Source : islamqa.info

The mountain at Mina where it is claimed that there was the sacrifice dome and such place, it is not a sunnah related to Prophet Muhammad صلى الله عليه وسلم but rather a Bid'ah.

Book Reference :
Name— Majmoo' al-Fatawa (Page:405) (Part I)
Author — Ibn Bazz

The Prophets (Ibrahim & Nuh) عليه السلام of Allah carry out the command of Allah, even if that obliges them to sacrifices their own sons.

WE LEARN FROM THIS NOTHING IS HIGHER THAN LOVE OF OUR SONS EXCEPT LOVE OF ALLAH.

Book Reference : Dealing with Lust & Greed According to Islam. (Page No :73)
Author- Sheikh Abd al-Hamid Kishk

Student : Madeeha Khanam
Class : Aidaadi

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

As salaam u alaikum!

Can a husband prevent his wife from making Hajj?

Shaykh Ibn 'Uthaymin (may Allah have mercy on him) was asked: If a husband forbids his wife (from going for Hajj), is he sinning?

He replied: "Yes, he is sinning if he forbids his wife from going for Hajj when she has met the conditions (of it being obligatory). If she says, "Here is my mahram , he is my brother who will take me for Hajj, and I have enough money and I do not want a penny from you," and if she has not yet performed the obligatory Hajj, then he must give her permission. If he does not, then she may go for Hajj even if he did not give permission, unless she fears that he will divorce her, in which case she is excused. "

Reference : Fatwa ibn uthaymin, 21/115

Source : Islam Q&A App

Selection by : Safiya Anjum (CF-18)

HAJJ

Acts Prohibited during *Ihram*

Ibn Taymiyah said,

"It is permissible for her(female pilgrim) to cover her face with any face cover that touches the face ,provided it is neither a niqab nor burqa."

Book : A Summary of Islamic Jurisprudence
Author : Dr. Salih Al Fawzan
Page no : 431

Intikhab : Momina Rehman
Al saff al Awwal

حج تمتع گائیڈ
Ref: Hajj and Umrah guide by Arshad Basheer Madani حفظه الله Under the guidance of Sajida Nooriyah mam.
1
نیت
و تیاری
2
میقات سے عمرہ
کی نیت اور احرام
میں داخل ہوتا
تلبیہ پکارنا
3
طواف 7x
4
مقام إبراہیم
پر دو رکعت ادا کرنا
5
صفا مروہ
کی
سعی کرنا
6
بال مونڈکر
حلال ہوجانا
7
آرام اور
عبادت
٨ ذو الحجہ
8
یوم التروية
حج کي نیت سے
احرام میں داخل ہونا
٨ ذو الحجہ
9
منی میں
ایک رات گزارنا
كلية الراشدات الإسلامية
٩ ذو الحجہ
10
وقوف عرفہ
11
مغرب کے بعد
مزدلفہ
12
١٠ ذو الحجہ
سورج نکلنے
سے پہلے
منی کی طرف
روانہ ہونا
13
١٠ ذو الحجہ
منی میں
بڑی جمرات
پر رمی
14
١٠ ذو الحجہ
منی میں
قربانی
15
١٠ ذو الحجہ
منی میں
حلق یا قصر
16
١٠ ذو الحجہ
طواف افاضہ
17
١٠ ذو الحجہ
سعی کرنا
17
١١،١٢،١٣ ذو الحجہ
منی میں رات گزارنا
18
١١،١٢،١٣ ذو
الحجہ
تینوں
جمرات
کو رمی
کرنا
19
طواف
وداع
By
Nuzhat
Yasmeen

كلية الراشدات الإسلامية

ایک نظر میں

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله, کلیة الراشدات الإسلامیة خالص دینی تعلیمی ادارہ ہے جہاں خواتین اور بچیوں کو مکمل باسند شرعی تعلیم دی جاتی ہے، جو بہنیں دنیاوی تعلیم یا گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ عالمہ بننے کا شوق رکھتی ہے انہیں اس علم کے حق کے ساتھ تعلیم دینے کی پوری کوشش ہوتی ہے تاکہ وہ دین کو اصول و قواعد کی روشنی میں سیکھ کر اپنے گھر، معاشرہ اور سوسائٹی میں سدھار پیدا کریں۔ واللہ ھو الموفق

خصوصیات :

- مدنی علماء اور ماہر تعلیم افراد کی زیر نگرانی
- ہندوستان کے معروف جامعات سے فارغ عالمات کی تربیت میں
- مکمل عربی قواعد و گرامر اور ان سے متعلق ادب و بلاغہ کے علوم
- مکمل شرعی علوم قواعد کے ساتھ پڑھائے جاتے ہیں
- خطابت وصحافت پر خصوصی تربیت
- ممبئی، مالونی، ملاڈ سے قریب کی طالبات کے لئے باقاعدہ آف لائن مدرسہ میں کلاس
- دور رہنے والی طالبات کے لئے مکمل نظم ونسق کے ساتھ آن لائن تعلیم
- ہر طالبہ کا خصوصی اکاونٹ جس میں وہ اپنی ساری کارکردگی دیکھ سکتی ہیں
- عمر کی کوئی قید نہیں

www.raashidiyah.com
Email: krashidatislamiyah@gmail.com
Address: D-5, Plot 105, Malvani Prajit CHS LTD, RSC-15, Malvani Malad (west) Mumbai 400095, Maharashtra, india.
Mobile no: +91 8779122931, +91 8108727446, +91 7303749892